





ہیں، مثلاً ایک آدمی ایک ٹوپہ گندم ایک روپیہ میں ایک مہینے کی میعاد پر لیتا ہے، ایک مہینے کے بعد گندم لینے والا مطالبہ کرے تو جینے والا کہے کہ میرے پاس اس وقت گندم نہیں ہے تو دو مہینے کے بعد مجھ سے دو ٹوپہ گندم لے لینا۔ ایک بیج میں دو بیج کرنے کا یہ مطلب ہے، اس صورت میں کم قیمت پر بیج کرنا ضرور ہوگا، ورنہ زیادتی، جو دوسری بیج میں کی جا رہی ہے، وہ سو شمار ہوگی۔ ابن رسلان کی شرح السنن میں ایسا ہی ہے۔ اگر ایک چیز کی دو قیمتیں بتائے نقد کی اور، اور ادھار کی اور تو اس صورت کو مانعین نے ناجائز کہا ہے، لیکن اس کی کوئی دلیل نہیں ہے اور اگر ادھار کی قیمت وقتی زرخ سے زیادہ بتائے اور وقتی زرخ بتائے تو اس صورت میں کوئی اختلاف ہی نہیں ہے۔ ہم نے اس کی تفصیل ایک مستقل رسالے میں بیان کی ہے، جس کا نام "شفاء الغل فی حکم زیادة الثمن لجر الاجل" ہے۔

[1] - سنن ابی داؤد رقم الحدیث (3461)

[2] - نیل الأوطار (۲۱۳/۵)

[3] - حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "صدوق لہ اوہام" (تقریب التذنب، ص: 499)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب البیوع، صفحہ: 618

محدث فتویٰ